آیت نمبر 84

﴿وَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا أَسَفَا عَلَى يُوسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ﴾

اور اس نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہا ہائے یوسف! اور غم سے اس کی آنکھیں سفید ہو گئیں پس وہ سخت غمگیں ہوا

And he turned away from them and said, "Oh, my sorrow over Joseph," and his eyes became white from grief, for he was [of that] a suppressor.

.

مفردات کی تشریح

Explanation of Words

تَوَلَّى عَنْه تولیا: اعراض کیا، منہ پھیر لیا۔

Tawalla Anhu Tawalliyan: turned away, avert.

الأَسَف: شدید غم، قد أسف على ما فاته يأسف (کسی نہ ملنے والی چیز پر افسوس کرنا) اور اسی طرح تأسف ہے۔

AlAsafa: Intense grief. Qad Asifa A'la Ma Faatahu Yasafu (to grieve over an unattainable thing.) Likewise is Taassafa.

الحزن: حزن يحزن کا مصدر ہے۔ آیت نمبر 13 دیکھیں۔

ابْيَضَّ يبيض ابيضاضا: سفید ہو جانا۔ یہ باب افعلّ سے ہے۔ یہ باب رنگوں اور عیوب کے لیے آتا ہے، جیسے:

Abyadhdha Yabyadhdhu Ibyidhadhun: To become white. This is from Baab Ifa'lla. This Baab (form) occurs for colors and defects. e.g.

احمر، اصفر، اسود، اخضر اعوج (سرخ ہونا، زرد ہونا، سیاہ ہونا، ٹیڑھا ہونا)

(to be red, to be yellow, to be black, to be crooked)

اور آنکھ کی سفیدی نظر کی کمزوری سے کنایہ ہے۔ Whiteness of eye is an indication to weakness of eyesight.

Whiteness of eye is an indication to weakness of eyesight.

© copy rights reserved

کظم الرجل غیظه، و علی غیظه یکظم -باب ضرب سے- کظما، وکظوما: غصہ پی جانا، کسی کا گناہ معاف کرتے ہوئے یا غصے میں اپنے دل کی بات کو دبالینا۔

Kazama AlRajulu Ghaizahu wa A'la Ghaizihi Yakzimu -from Baab Dharaba- Kazman wa Kuzuman:To suppress anger, forgiving someone to conceal one's heart in anger.

صفت: کاظم اور کظیم. اللہ تعالی نے فرمایا: Sifah: Kaazimun and Kazeemun. Allah SWT has said:

{الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ} [آل عمران: 134]

جو خوشی اور تکلیف میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

Who spend [in the cause of Allah] during ease and hardship and who restrain anger and who pardon the people - and Allah loves the doers of good;

نحوی وضاحت
Grammatical Explanations

وَتَوَلَّى عَنْهُمْ: تَوَلَّى کا فاعل ضمیر مستتر ہے جو حضرت یعقوب علیہ السلام کی طرف لوٹتی ہے۔اور عَنْهُمْ یعنی اپنے بیٹوں سے۔

Wa Tawalla Anhum: The Faa'il of Tawalla is a hidden Dhameer which goes back to Yaqoob AS. And Anhum means to his sons.

يَا أَسَفَا: یعنی یاء متکلم کی طرف مضاف يَا أَسَفِي- اور یاء متکلم کی طرف مضاف منادی میں اعراب کی پانچ صورتیں ہیں، جیسا کہ پہلے گزر چکا ہے، اور وہ یہ ہیں:

Ya Asafa: It means it is Mudhaaf to Ya Mutakallim Ya Asafee. There are five cases of Munada as Mudhaaf to Ya Mutakallim as has passed before and they are:

يَا أَسَفِ، يَا أَسَفِي، يَا أَسَفَ، يَا أَسَفَا، اور يَا أَسَفِيَ.

مِنَ الْحُزْنِ: یہاں مِن سبب کا فائدہ دیتا ہے جیسے

أغمي عليه من الجوع میں ہے۔(اس پر بھوک سے غشی طاری ہوگئی) یعنی بھوک کی وجہ سے۔

Min AlHuzni: Here Min is used for Sabab (reason)e.g. Ughmiya Alaihi Min AlJua'i (He fainted of hunger.) means due to hunger.

© copy rights reserved